



سوال

(546) نفلی روزوں کے بارے میں صحیح نقطہ نظر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رجب میں کچھ نفلی روزے رکھے جاتے ہیں، کیا وہ مہینے میں ہوتے ہیں یا درمیان میں آخر میں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ماہ رجب کے روزوں کی فضیلت میں خاص طور پر کوئی حدیث نہیں آئی۔ سنن نسائی اور سنن ابی داؤد میں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث مروی ہے جسے امام ابن خزیمہ نے صحیح قرار دیا ہے۔ اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”میں نے عرض کی، اے اللہ نے کے رسول! میں آپ کو کسی مہینے میں ملتے روزے رکھتے نہیں دیکھتا جتنے روزے آپ شعبان میں رکھتے ہیں۔“ نبی ﷺ نے فرمایا:

((ذَٰلِكَ شَهْرُ يُنْفَلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ وَهُوَ شَهْرٌ تُرْفَعُ فِيهِ الْأَعْمَالُ إِلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ))

”یہ رجب اور رمضان کے درمیان ایسا مہینہ ہے جس سے لوگ غفلت ہتتے ہیں، حالانکہ ایسا مہینہ ہے جس میں اعمال رب العالمین کے حضور پیش کیے جاتے ہیں۔ اس لیے میں پسند کرتا ہوں کہ جب میرے اعمال پیش ہوں تو میں روزے کی حالت میں ہوں۔“¹

البتہ ہر مہینہ میں تین روزے رکھنے کی عمومی ترغیب آئی ہے۔ 2 اور ہر قمری کی تیرہ، چودہ، پندرہ تاریخ کا روزہ رکھنے کی ترغیب وارد ہے۔ 3 حرمت والے مہینوں (ذوالحجہ، محرم اور رجب) میں روزے رکھنے اور سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھنے کی ترغیب آئی ہے۔ ان میں رجب بھی شامل ہو جاتا ہے اگر آپ ہر مہینے روزے رکھنا چاہتے ہیں تو ایام بیض کے تین روزے (۱۳، ۱۲، ۱۱ تاریخ) یا سوموار جمعرات کا روزہ رکھا کریں۔ ورنہ اس میں گنجائش ہے۔ (یعنی نفلی روزہ کبھی بھی رکھا جاسکتا ہے) البتہ رجب کو خاص کر کے اس میں روزہ رکھنے کی کوئی شرعی بنیاد نہیں

1 (مسند احمد ۵/۲۰۱، سنن مجتبیٰ نسائی ۴/۲۰۱، ابن ابی شیبہ ۳/۱۰۳، ابویعلیٰ، ابن زنجویہ، ابن ابی عاصم، باوردی، سعید بن منصور۔ دیکھئے کنز العمال ۸/۲۵۵)

2 حدیث ہے ”مجھے میرے خلیل نے تین کاموں کا حکم فرمایا: ہر مہینے روزے رکھنا... الخ (حدیث بخاری رقم: ۱۹۸۱، مسلم حدیث نمبر: ۴۲۱، ابوداؤد حدیث نمبر: ۱۳۳۲،



ترمذی حدیث نمبر: ۲۶۰، نسائی ۳/۲۲۹، صحیح ابن خزیمہ حدیث نمبر: ۲۱۲۲) یہ حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

3 حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا۔ ”جب تو مہینے میں تین روز سے رکھے، تو تیرہ، چوبدہ، پندرہ تاریخ کا روزہ رکھنا، (مجتبیٰ نسائی ۳/۲۲۲، ترمذی حدیث نمبر: ۶۲، ترمذی نے ابوذر کی روایت سے اس حدیث کو حسن قرار دیا۔ (سنن ابوداؤد حدیث نمبر: ۲۳۹، نسائی ۳/۲۲۵) میں حضرت قتادہ یہ حدیث مروی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ